صٓ

(Sad)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1	ص ۚ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ
	ص۔۔۔۔۔۔یاد دہانی والا قرآن گواہ ہے۔
2	بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ
	بلکہ انکاری لوگ عزت (بڑا بننے) اور پھٹن میں پڑے ہوئے ہیں۔
3	كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ
	ہم نے کتنی ہی قومیں ان سے پہلے ہلاک پائیں تو انہوں نے چیخ و پکار کی لیکن اب کہاں بھاگنے کا وقت تھا۔
4	وَعَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ
	اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک پیش آگاہ کرنے والا آیا۔۔اور انکار کرنے والوں نے کہا یہ تو گھڑنے والا جھوٹا ہے۔

5	أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ	
	کہ اس نے تمام حاکموں کو ایک ہی حاکم اعلیٰ بنا رکھا ہے۔یقیناً یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے۔	
6	وَانطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ	
	اور سرداران قوم نے علحدگی اختیار کی۔۔۔کہ چلو اور اپنے حاکموں پر بھروسہ رکھو۔۔یقیناً یہ بات تو کسی ارادہ سے کہی گئی ہے۔	
7	مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ	
	ہم نے یہ بات تو پہلی امتوں میں نہیں سنی،۔۔یہ تو گھڑی ہوئی بات ہے۔	
8	أَأُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِن بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي ۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ	
	کیا ہمارے درمیان سے یہ یاد دہانی اسی پر اتاری گئی ہے۔۔۔بلکہ ان کو میری یاد دہانی میں بھی شک ہے۔۔بلکہ انہون نے میری سزا تو ابھی چکھی ہی نہیں۔	
9	أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ	
	کیا ان کے پاس غلبہ دینے والے تیرے نظام ربوبیت کی رحمت کے خزانے ہیں۔	
10	أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ	

	یا انھیں بلند وزیریں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کی حکومت حاصل ہے۔۔۔۔۔ تو چاہئے کہ اپنے معاملات کی اصلاح کریں۔	
11	جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ	
	تمام گروہوں میں سے ایک لشکر یہاں بھی شکست کھانے والا ہے۔	
12	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ	
	ان سے پہلے قوم نوح قوم عاد اور محکم قوتوں والے فرعون جھٹلا چکے۔	
13	وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ۚ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ	
	اور قوم ثمود اور قوم لوط اور قوم شعیب نے جھٹلایا۔۔۔ یہی وہ لشکر ہیں۔	
14	إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ	
	ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تھا پس میری پکڑ کے حقدار ہوئے۔	
15	وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ	
	یہ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ایک ایسی چنگھاڑ بلند ہو جائے جس سے کوئی بچاؤ بھی نہیں۔	

16	وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ	
	ور کہا۔۔اے ہمارے نظام ربوبیت۔۔ہمارا حصہ ہمیں حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے	
17	اصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوُودَ ذَا الۡأَيۡدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ	
	ان کی تنقید کے باوجود استقامت سے کھڑے رہو۔۔اور یاد کرو ہمارے طاقت ور بندے داؤد کو۔۔یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔	
18	إِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِيِّ وَالۡإِشۡرَاقِ	
	یقیناً ہم نے بڑے بڑے سرداران قوم کو اس کے تابع کیا تھا جو اس کے لئے اندھیرے اجالے جدوجہد کرتے تھے۔	
19	وَالطَّيۡرَ مَحۡشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ	
	اوران کے شاہین جمع ہوتے تھے اور سب ان کے لئے فرمانبردار تھے	
20	وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهُ وَآتَيۡنَاهُ الۡحِكۡمَةَ وَفَصۡلَ الۡخِطَابِ	
	ورہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور ہم نے اسے حِکمت اور مقدمات کے فیصلے کرنے کا سلیقہ دیا تھا۔	

سیدنا داؤد کے پاس دو ایسے اشخاص آئے جن کے پاس ایک جیسی ہی چیزین تھیں۔۔لیکن ایک کے پاس ایک تھی اور دوسرے کے پاس بے انتہا۔ لیکن دوسرا یہ چاہتا تھا کہ وہ اس کا بھی کفیل بن جائے۔اس قصے میں چند غور طلب باتیں یہ ہیں کہ

ا۔۔دونوں اشخاص اس بات پر جھگڑ رہے ہیں کہ ایک کے پاس دوسرے کے مقابلے میں وہ خاص چیز زیادہ کیوں ہے۔بات اس حد تک پہنچتی ہے کہ ایک دوسرے پر سر کشی بھی کرتے ہیں۔

۲۔۔آیت نمبر "۲۳"میں خواہش ظاہر کی جارہی ہے کہ ہمکو سوآءِ الصراط کی ہدایت ملے۔

۳۔۔سورہ کی ابتدا بتا رہی ہے کہ جب رسالتمآب نے الٰہ واحد کی دعوت دی تو سب کو تعجب ہوا۔اور کفار نے اعلانیہ کہہ دیا کہ یہ تو جھوٹ ہے۔اور تعجب ہوا کہ أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا۔

۴۔۔ایک نعجہ کو بہت سے نعجہ کے ساتھ اشتراک کو ظلم قرار دیا ہے۔اس عمل کو ایک دوسرے پر بغاوت بھی قرار دیا گیا ہے۔ البتہ ان لوگوں کو جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے اس بغاوت سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔
حاصل کلام یہ ہے کہ داؤد کو نصیحت اس بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ یہ سب انسانی خواہشات کی پیروی اور سبیل اللہ سے گمراہی کا مسئلہ تھا۔

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ	21
اور کیا تمہارے پاس جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی۔۔جبکہ محراب (جنگ کرنے کی جگہ) کو گھیرے میں لے لیا تھا۔	

مباحث:۔

الْمِحْرَاب۔۔مادہ،۔۔حرب۔۔معنی جنگ۔الْمِحْرَاب۔۔معرف باللام معرفہ بروزن اسم آلہ مِفْعَالٌ ۔اسی وزن پر مفتاح اور مشعال وغیرہ ہیں۔ الْمِحْرَاب کے معنی ہوئے وہ جس سے جنگ کی جائے۔یعنی جنگی چوکی۔

22	إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ
	جب کہ وہ داؤد کے پاس سے گزرے تو وہ ان سے گھبرایا۔۔۔۔ ۔۔۔انہوں نے کہا تم خوف نہ کھاؤ۔۔، ہمارے دو جھگڑنے والوں نے ایک دوسرے پر زیادتی کی ہے۔۔۔، پس آپ ہمارے درمیان بربنائے حق فیصلہ کیجیئے اور فیصلے میں زیادتی نہ کیجئے گا اور ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت دیجئے۔
	مباحث:۔ تُشْطِطْ ۔۔مادہ۔۔ ش ط ط ۔۔ معنی۔۔شَطَّ عَلَیۡہِ فی حُکۡمِہٖ فیصلے میں زیادتی کرنا۔
	نَعۡجَةً ۔۔عرب میں سب سے قیمتی چیز مویشی سمجھے جاتے ہیں۔اس لئے دنبی سے مراد سلطنت ہے۔
23	إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ
	یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس بہت ساری ریاستیں ہیں اور میرے پاس صرف ایک ریاست ہے اس پر بھی وہ کہتا ہے کہ یہ ایک ریاست بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھے دباتا ہے
	مباحث:۔ نَعۡجَةً ۔۔مادہ۔۔ن ع ج ۔۔ معنی۔۔،خالص سفید ہونا۔موٹا ہونا،موٹی بھیڑ۔،صاحب ثروت ہونا۔

24	قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ	
	داؤد نے کہا اس شخص نے اپنی ریاستوں کے ساتھ تیری ریاست کا مطالبہ کرکے تجھ پر ظلم کیا ہے اور اکثر خلط ملط کرنے والے شرکاء اسی طرح ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے ان کے جو امن قائم کرتے ہیں اور اصلاحی عمل کرتے ہیں۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں اور اس نے خیال کیا کہ ہم نے اس کا امتحان لیا ہے تو اس نے اپنے نظام ربوبیت سے حفاظت طلب کی اور سر تسلیم خم کیا اور خلوص دل کے ساتھ اس کی طرف رجوع ہوا۔	
25	فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ	
	پس ہم نے اس کو حفاظت فراہم کی اور اس کے لیے ہمارے ہاں مرتبہ اور اچھا ٹھکانہ ہے۔	
26	يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ	
	اے داؤد! ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ مقرر کیا ہے۔۔، پس تم لوگوں میں انصاف سے فیصلہ کرو اور خواہشات کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں مملکت الہیہ کی راہ سے ہٹا دے گی۔۔۔ بے شک جو مملکت الہیہ کی راہ سے گمراہ ہوتے ہیں ان کے لیے سخت سزا ہے اس لیے کہ وہ احتساب کے دن کو بھول گئے ہیں۔	
27	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ	

	ہم نے بلند و زیریں کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے باطل اخلاقیات تو نہیں دیں ایسی بات تو کفار کا گمان ہے۔۔پھر کافروں کے لئے آپس کی دشمنی کی آگ سے بربادی ہے۔	
28	أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ	
	کیا ان کو جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے ان کو ایسے لوگوں کی طرح مقام دینگے جو عوام میں فساد پھیلاتے ہیں۔۔۔یا احکامات کے ساتھ ہم آہنگ رہنے والوں کو قانون شکنوں کا مقام دیں گے۔	
29	كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ	
	ایک مسلسل نعمتوں والی کتاب ہم نے تمہاری طرف بھیجی تاکہ وہ اس کے دلائل پر غور کریں اور عقلمند نصیحت حاصل کریں۔	
30	وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ	
	اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا۔۔کتنا ہی بہترین نعمت والا تھا۔۔یقیناً۔۔وہ رجوع کرنے والا تھا۔	
31	إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ	
	جب اُس کے سامنے ظالمانہ دور میں فوج کے دستے پیش کئے گئے۔	

مباحث:۔

بِالْعَشِيِّ ۔۔مادہ۔۔علیہ السلام ع ش ی ۔۔ معنی۔۔رات کو نظر نہ آنا،ایک آنکھ کا خراب ہونا۔صرف نظر کرنا، کسی کا قصد کرنا۔عشی علیہ کسی پر ظلم کرنا۔پریشان پانا۔

الْجِيَادُ۔۔مادہ۔۔ج ی د ۔۔ معنی۔۔زبردست۔۔فوجی۔۔وہ گھوڑا جو تین پیروں پر کھڑا ہوتا ہو۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ	32
انہوں نے کہا کہ میں مملکت الہیہ کے احکامات کو محبوب رکھتا ہوں بوجہ نظام ربوبیت کی یاددہانی کے یہاں تک کہ اپنے اور نظام ربوبیت کے درمیان ہر حجاب کو پیچھے کر دوں۔	

مباحث:۔

عن کے مختلف معنی دیکھنے کے لئے علامہ رشید نعمانی کی لغات القرآن صفحہ نمبر ۳۶۳ ملاحظہ فرمایئے۔

رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ	33
اسے میرے پاس واپس لاؤ۔۔۔پس وہ مسیحا بن اعلٰہد گی میں بھی اور دوستی میں بھی۔	

	مباحث:۔ فَطَفِقَ ۔۔مادہ۔۔ط ف ق ۔۔ معنی۔۔کرنے لگا یا کرتا رہا۔ مسحاً۔۔مادہ۔۔م س ح ۔۔ معنی۔۔کسی کی تکالیف کو دور کرنا۔تیل لگانا۔سیدنا مسیح کا لقب۔ بِالسُّوقِ ۔۔مادہ۔۔س و ق ۔۔ معنی۔،پنڈلی۔،چلنا۔،بازار۔،علیحدہ ہونا۔ الاعناق ۔۔مادہ۔۔ع ن ق ۔۔ گردن۔،گلے ملنا۔دوستی۔	
34	وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ	
	اور ہم نے سلیمان کو آزمائش میں پایا۔۔۔اور اس کے تخت حکومت پر ایک ناسمجھ بے عقل والے کو پایا۔۔۔۔۔ پھر اس نے رجوع کیا۔	
35	قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ	
	کہا ائے میرے نظام ربوبیت میری حفاظت فرما۔اور ایک ایسی مملکت عطا فرما کہ کوئی بھی میرے بعد بغاوت نہ کرے۔۔۔۔یقیناً تو ہی عطا کرنے والا ہے۔	
36	فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ	
	پھر ہم نے مملکت کو اس کے تابع کر دیا کہ وہ اس کے حکم سے جس حیثیت میں وہ چاہتا تھا بڑی آسودہ حالی سے چلتی تھی۔	

37	وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ
	اور تمام سرکش لوگ۔۔۔ معمار اور غوطہ زن۔۔
38	وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ
	اور دوسرے زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔
39	هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ
	یہ ہماری عطا ہے پس یا تو احسان کر کے آزاد کر دے یا اپنے پاس رکھ دونوں صورتوں میں کوئی پوچھ گچھ نہیں ہے۔

مباحث:۔
(یاد رکھئے۔۔۔ کہ یہ آیت مال و دولت کے جمع کرنے کے حوالے سے نہیں ہے۔۔ اس آیت سے ملحقہ ایک آیت پہلے قیدیوں کا ذکر ہے۔ یہ آیت انہی کے متعلق ہے کہ یا تو ان کو آزاد کر دو یا اپنے پاس رکھو تو بھی کوئی مضائقہ نہیں۔)

40	وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ
	اور بے شک ان کے لئے ہمارے ہاں قُرب اور انجام کار انتہائی حسین مقام ہے۔

41	وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ
	اور ہمارے بندۂ ایوب کا ذکر کرو جب انہوں نے اپنے نظام ربوبیت کو پکارا کہ سرکش دشمنوں نے مجھے سختی اور اذیت پہنچائی ہے۔
42	ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ
	اپنے پیادہ فوج کو چلاؤ۔۔یہ عمل غلط روش سے نجات پانے۔،دل کی ٹھنڈک اور اطمینان بخش ہے۔
	مباحث:۔ مُغْتَسَلٌ ۔۔اسم ظرف ہے مُفْعَلٌ کے وزن پر۔۔مادہ۔۔ غ س ل ۔۔معنی۔۔ کسی بھی ذہنی یا جسمانی گندگی سے نجات حاصل کرنا۔ یاد رکھئے قرآن کوئی نہانے دھونے کے آداب سکھانے نہیں آیا تھا۔
43	وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ
	اور ہم نے اس کی اہلیت کے دوسرے مثالی لوگ اس کے ساتھ اپنے رحمت سے عطا کئے۔اور اہل علم و دانش کے لئے یاددہانی عطا کی۔
44	وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِب بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ
	اور مواخذہ کرو اہنی قوت کے ساتھ اور اس قوت کو اسی کے ساتھ چلاؤ اور غیر واضح عمل نہ کرنا۔۔یقیناً ہم نے اس کو انتہائی نعمت والا مستقل مزاج بندہ پایا۔۔۔یقیناً وہ رجوع کرنے والا تھا۔

45	وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ	
	اور یاد دہانی کراؤ ہمارے طاقت والے اور بابصیرت بندے ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کی۔	
46	إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ	
	ہم نے انہیں ایک خاص بات یعنی انجام کار کی یاد کے ساتھ مخصوص کر دیا تھا۔	
47	وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ	
	اور یقیناً وہ لوگ ہمارے نزدیک پسندیدہ انتہائی خیر والے لوگ تھے۔	
48	وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ	
	اور ذکر کرو اسماعیل کا اور یسیع اور ذاالکفل کا۔ سب کے سب خیر والے لوگ تھے۔	
49	هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ	
	یہ ایک یاد دہانی ہے اور صاحبانِ تقویٰ کے لئے انتہائی حسین مستقر۔	
50	جَنَّاتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ	
	نعمتوں بھری ریاستیں جن کے دروازے ان کے لئے کھلے رکھے گئے ہیں۔	

51	مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ	
	ان ریاستوں پر بھروسہ کرتے ہوئے وہ کثرت سے خوشحالیاں طلب کریں گے اور طبعی رجحان کو سیراب اور سکون بخشیں گے۔	
52	وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ	
	اور ان کر پاس حدود متعین کرنے والی جماعتیں ہونگی۔	
53	هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ	
	یہ ہے وہ یوم الحساب جس کا تم سے واعدہ کیا جاتا ہے۔	
54	إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ	
	یہ ہے ہماری وہ نعمت جو کبھی ختم ہونے والی نہیں۔	
55	هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ	
	۔۔۔یہی بات ہے اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے	
56	جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ	

	دشمنی کی آگ کہ جس میں وہ گریں گے کیا ہی بری قیام گاہ ہے۔	
57	هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ	
	یہ ہے سزا۔۔ پس ذلت آمیزی اور رسوائی کی کالکا مزہ چکھو۔۔	
58	وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ	
	اور دوسری سزائیں بھی اسی قسم کی ہیں۔	
59	هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ	
	یہ ایک لشکر ہے تمہارے ساتھ زبردستی گھستا چلا آرہا ہے۔۔، کوئی خوش آمدید اِن کے لیے نہیں ہے،۔۔۔ یہ ایک لشکر ہے جو دشمنی کی آگ میں گرنے والے ہیں۔"	
60	قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ	
	پھر کہیں گے تمہارے لئے کوئی خوش آمدید نہیں۔۔۔۔۔ تم نے اس عذاب کو ہمارے لئے مقدم کیا ہے۔۔۔، لٰہذا یہ بدترین مستقر ہے۔	
61	قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ	

	انہوں نے کہا ائے ہمارے نظام ربوبیت جو بھی ہمارے لئے اس سزا کو سامنے لانے کا سبب بنا ہے تو اس کو دشمنی کی آگ میں دگنی سزا دے۔	
62	وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ	
	اور بولے ہمیں کیا ہوا ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں برا سمجھتے تھے۔	

مباحث:۔

وَقَالُوا ۔۔جمع مذکر غائب ماضی کا صیغہ ہے جو سوائے مولانا احمد رضا خان صاحب کے سب نے مستقبل کے معنوں میں ترجمہ کیا ہے۔اور اس طرح کے ترجموں سے دنیا کی جنت اور دوزخ کو کسی ایسے وقت پر اٹھا کر رکھ دیا ہے جس کا نہ تو مشاہدہ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ثابت کیا جا سکتا ہے۔

63	أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ	
	ہم نے انکو مذاق میں اڑا دیا تھا یا کہ ہماری بصیرت سے بھول ہوئی ہے۔	
64	إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ	
	یقیناً دشمنی کی آگ میں جلنے والوں کا جھگڑنا بر حق ہے۔	

تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۔۔یہ جملہ مرکب اضافی ہے۔جس میں تَخَاصُمُ باب تفاعل سے مصدر ہے۔اس لئے تَخَاصُمُ کا سیدھا سا ترجمہ ہو گا ''جھگڑنا'' جو مضاف ہے اور اَهْلِ النَّارِ کا مرکب مضاف الیہ ہے۔

65	قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	
	اعلان کر دو کہ میں تو صرف ایک پیش آگاہ کرنے والا ہوں۔اور یکتا غلبے والی مملکت الھیہ کے علاوہ کوئی حاکم نہیں ہے۔	
66	رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ	
	جو حکومت اور عوام اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا غالب حفاظت فراہم کرنے والا نظام ربوبیت ہے۔	
67	قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ	
	کہہ دو یہ ایک بڑی خبر ہے۔	
68	أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ	
	کہ تم جس سے پہلو تہی کرے ہو۔	
69	مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ	
	مجھ کو ایوان بالا کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ علم نہ تھا۔	
70	إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ	

	میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں واضح پیش آگاہ کرنے والا ہوں۔	
71	إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ	
	جب نظام ربوبیت نے نافذین احکامات سے اعلان کیا کہ میں بشر کو ایک سرشت (عادت۔ فطرت) پر اخلاقیات کا بنانے والا ہوں۔	
72	فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ	
	پس جب میں اسے پوری طرح سنوار دوں اور اس کو اپنی مملکت کی حاکمیت کا ادراک کرا دوں تو اس کے آگے سر تسلیم خم کرنا۔	
73	فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ	
	سو تمام کے تمام نافذین احکامات نے سر تسلیم خم کر دیا۔	
74	إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ	
	سوائے ابلیس کے جس نے تکبر کیا اور وہ انکاری لوگوں میں سے تھا۔	

مباحث:۔
ابلیس کی بحث میں صرف اتنا جان لیجئے کہ یہ ہمارے معاشرے کا وہ کردار ہے جو سب سے مضبوط۔ طاقتور۔ اور نظام ربوبیت پر قبضہ جمانے والا ہوتا ہے۔ مملکت کے احکامات کی نفی کرتا ہے اور مملکت کے احکامات کو ماننے سے انکار کرتا ہے۔

75	قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ
	اے ابلیس تجھے سرنگوں ہونے ندامت۔ سے کس چیز نے روکا کہ جس کو میں نے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اخلاقیات دئے۔۔ تو تونے تکبر کیا۔۔ یا یہ کہ تونے بذات خویش اپنے آپ کو اعلیٰ درجے والوں میں سے سمجھ لیا ہے
	مباحث: بِيَدَيَّ ۔۔مادہ ۔۔ید۔۔معنی ۔۔قبض قدرت۔ تصرف۔ہاتھ۔اقتدار۔ قابو۔غلبہ۔ملک۔روکنا۔ برکت۔ سخاوت۔احسان۔ذلت۔ بھلائی۔
76	قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ
	کہا میں اس سے بہتر ہوں۔۔ تونے مجھے جلا دینے کی اخلاقیات دیں جبکہ اسے ایک فطرت اور سرشت کی اخلاقیات دیں۔
77	قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ
	پس کہا کہ تو اس مملکت سے نکل جا۔ کہ تو ذلیل کئے جانے والے لوگوں میں سے ہے۔
78	وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ
	اور نظام مملکت کے قیام تک تو نعمتوں سے محروم رہے گا۔

79	قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ	
	کہا اے میرے نظام ربوبیت مجھے احتساب کے وقت تک مہلت عطا کر۔	
80	قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ	
	کہا پس تو مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے۔	
81	إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ	
	۔۔ایک معین وقت کے عرصے تک	
82	قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ	
	اس نے کہا تو پھر تیرے ہی غلبے کی گواہی ہے کہ میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔	
83	إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ	
	سوائے ان میں سے تیرے خالص بندوں میں سے۔	
84	قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ	
	ارشاد ہوا تو پھر حق یہ ہے اور میں تو حق ہی کہتا ہوں	

85	لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ	
	کہ میں بھی پھر تجھے اور تیری سب پیروی کرنے والوں کو آپس کی دشمنی کی آگ سے قید خانے کو بھر دونگا۔	
86	قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ	
	کہ دو کہ میں اس بات پر تم سے کوئی بدلے سے ظلب نہیں کر رہا نہ ہی میں مکلف ٹھہرانے والوں میں سے ہوں۔	
87	إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ	
	یہ تو بستی والوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے۔	
88	وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ	
	اور کچھ دنوں کے بعد تم لوگوں کو اس خبر کی سچائی معلوم ہو جائے گی۔	